نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

جڑی بوٹیوں کی وجہ سے دھان کی پیداوار 17 سے 39 فیصد تک کم ہو جاتی ہے

جڑی بوٹیوں کی وجہ سے پیداواری اخراجات میں اضافہ ہو جاتا ہے

لاہور: 28 جولائی 2017 ( ) ترجمان محکمہ زراعت نے کہا ہے کہ جڑی بوٹیوں کی وجہ سے دھان کی پیدوار 17 سے 39 فیصد تک کم ہو جاتی ہے۔ دھان کی چھوٹے قد والی اقسام خاص طور پر چھیتی کاشتہ اقسام جڑی بوٹیوں سے بری طرح متاثر ہوتی ہیں جس کی وجہ سے دھان کی پیداوار میں بہت زیادہ کمی واقع ہو جاتی ہے۔ جڑی بوٹیوں سے متاثرہ کھیتوں کی پیداوار غیر معیاری ہوتی ہے اور مارکیٹ میں اس کی صحیح قیمت نہیں لگتی۔ بعض جڑی بوٹیاں مثلاً ڈھڈن کے بیج مونجی کے بیج کے ساتھ مل کر اس کی کوالٹی کو متاثر کرتے ہیں اس طرح اس قسم کی غیر معیاری پیداوار کی مارکیٹ میں قیمت کم ملتی ہے۔ جڑی بوٹیاں کاشتی امور کی انجام دہی میں رکاوٹ پیدا کرتی ہیں مثلاً ڈیلا سے متاثرہ فصل کی دستی یا مشینی کٹائی کے عمل میں رکاوٹ پیش آتی ہے جس سے کام کی رفتار متاثر ہوتی ہے۔ ڈیلا، گھوئیں، بھوئیں، سوانکی اور ڈھڈن دھان کی فصل پر حملہ آور ہونے والے ضرررساں کیڑوں و بیماریوں اور خطیوں کو بڑھا دیتی ہیں جن کی وجہ سے دھان کی فصل بری طرح متاثر ہوتی ہے اور دھان کی پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ جڑی بوٹیوں کی وجہ سے پیداواری اخراجات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً جن کھیتوں میں جڑی بوٹیوں کی بھرمار ہو وہاں کاشتکار زیادہ کھاد ڈالنے پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لیے جڑی بوٹی مار زہروں کے اضافی اخراجات کرنے پڑتے ہیں یا جڑی بوٹیاں خصوصاً ڈیلا کی تلفی کے لیے اضافی لیبر کی ضرورت درپیش ہوتی ہے جس سے پیداواری اخراجات میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ دھان کی فصل سے جڑی بوٹیوں کے تدارک کے لیے درج ذیل طریقوں کو باقاعدگی کے ساتھ بروئے کار لایا جائے تو جڑی بوٹیوں کی وجہ سے ممکنہ نقصان کو کافی حد تک کم کیا جا سکتا ہے۔ غیر کیمیائی یا کاشتی طریقہ سے فصل کو کاشت سے لے کر برداشت تک جاری رکھا جائے تو جڑی بوٹیوں کو تلف کیا جا سکتا ہے۔ اس طریقہ کار میں درج ذیل امور موثر ثابت ہو سکتے ہیں۔

☆☆☆